ماہنامہ نگارِ ساحل، بندرگاہ روڈ، شمارہ ۴۱۷
جلد ۳۶، شمارہ ۴، اپریل ۲۰۲۴ء
مدیر: ڈاکٹر نسیم اختر صبا
نائب مدیر: فرحان یوسف زئی
معاونِ خصوصی: عارفہ مجید
ISSN 0474 – 2253008
ادارہ نگارِ ساحل ۱۴، ساحل ویو اپارٹمنٹس، بندرگاہ روڈ، کراچی

ساحلِ نگار کا ’ساحل‘ کے ساتھ سفر

ماہنامہ نگارِ ساحل کراچی کے دفتر میں ۴۱۷ ویں شمارے کی تیاری کے دوران ادارے کی تاریخ، اس کے مشن اور اس کے سامنے موجود چیلنجز پر ایک خصوصی نشست ہوئی۔ اس میں مدیر، نائب مدیر، ادارتی بورڈ کے ارکان اور نئے لکھنے والوں کی ایک بڑی تعداد شریک ہوئی۔ نشست کا مقصد یہ جاننا تھا کہ ساحل کو آج کے قاری کے لیے کیسا ہونا چاہیے۔

مدیر ڈاکٹر نسیم اختر صبا نے کہا کہ ساحل کی بنیاد ۱۹۸۶ء میں ایک چھوٹے سے کمرے میں رکھی گئی تھی۔ اس وقت اس کی اشاعت صرف ۱۲۰۰ تھی۔ آج یہ تعداد 9,600 ہے۔ ’ہم نے ہمیشہ کوشش کی کہ ساحل صرف ادب کا رسالہ نہ رہے، بلکہ ساحل کے لوگوں کا رسالہ بنے۔‘ انہوں نے کہا کہ ہر شمارے میں ماہی گیری، بندرگاہ کے مزدوروں اور ساحلی علاقوں کی زندگی پر کوئی نہ کوئی تحریر ضرور شامل کی جاتی ہے۔

نائب مدیر فرحان یوسف زئی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں کاغذی رسالے کا وجود برقرار رکھنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ ان کے مطابق ادارے نے ۲۰۲۱ء میں ویب پورٹل شروع کیا، جس پر ہر شمارے کا مواد ایک ہفتے بعد اپ لوڈ کر دیا جاتا ہے۔ ’ہمارا مقصد یہ نہیں کہ پرنٹ ختم ہو جائے، بلکہ یہ ہے کہ جو قاری کاغذ پر نہیں پڑھ سکتا، وہ بھی ساحل سے محروم نہ رہے۔‘

ادارتی بورڈ کے رکن پروفیسر (ر) عبدالحمید سومرو نے تجویز دی کہ ساحل کو ہر شمارے میں کسی ایک ساحلی شہر پر خصوصی گوشہ شائع کرنا چاہیے۔ اس تجویز کو شرکا نے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ طے ہوا کہ پہلا گوشہ ۴۱۸ویں شمارے میں ’ماہی گیری کی بدلتی ہوئی زندگی‘ کے عنوان سے شائع ہوگا۔

نئے لکھنے والوں کے لیے ادارے نے ایک ورکشاپ کا اعلان کیا، جو مئی 2024ء میں ساحل کے دفتر میں منعقد ہوگی۔ اس میں افسانہ، خاکہ اور رپورٹنگ کے بنیادی اصول سکھائے جائیں گے۔ نشست کے آخر میں ۱۷ نئے لکھنے والوں نے اپنی تحریریں ادارے کے حوالے کیں، جن میں سے ۶ کی اشاعت کا فیصلہ کیا گیا۔

ساحلِ نگار کا ’ساحل‘ کے ساتھ سفر

ماہنامہ نگارِ ساحل کراچی کے دفتر میں ۴۱۷ ویں شمارے کی تیاری کے دوران مدیر، نائب مدیر اور ادارتی بورڈ کے ارکان کی ایک نشست ہوئی۔ اس میں ادارے کی تاریخ، اس کے مشن اور اس کے سامنے موجود چیلنجز پر کھل کر بات کی گئی۔ نشست کا مقصد یہ جاننا تھا کہ ساحل کو آج کے قاری کے لیے کیسا ہونا چاہیے۔

مدیر ڈاکٹر نسیم اختر صبا نے کہا کہ ساحل کی بنیاد ۱۹۸۶ء میں ایک چھوٹے سے کمرے میں رکھی گئی تھی۔ اس وقت اس کی اشاعت صرف ۱۲۰۰ تھی۔ آج یہ تعداد 9,600 ہے۔ ’ہم نے ہمیشہ کوشش کی کہ ساحل صرف ادب کا رسالہ نہ رہے، بلکہ ساحل کے لوگوں کا رسالہ بنے۔‘ انہوں نے کہا کہ ہر شمارے میں ماہی گیری، بندرگاہ کے مزدوروں اور ساحلی علاقوں کی زندگی پر کوئی نہ کوئی تحریر ضرور شامل کی جاتی ہے۔

نائب مدیر فرحان یوسف زئی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں کاغذی رسالے کا وجود برقرار رکھنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ ان کے مطابق ادارے نے ۲۰۲۱ء میں ویب پورٹل شروع کیا، جس پر ہر شمارے کا مواد ایک ہفتے بعد اپ لوڈ کر دیا جاتا ہے۔ ’ہمارا مقصد یہ نہیں کہ پرنٹ ختم ہو جائے، بلکہ یہ ہے کہ جو قاری کاغذ پر نہیں پڑھ سکتا، وہ بھی ساحل سے محروم نہ رہے۔‘

ادارتی بورڈ کے رکن پروفیسر (ر) عبدالحمید سومرو نے تجویز دی کہ ساحل کو ہر شمارے میں کسی ایک ساحلی شہر پر خصوصی گوشہ شائع کرنا چاہیے۔ اس تجویز کو شرکا نے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ طے ہوا کہ پہلا گوشہ ۴۱۸ویں شمارے میں ’ماہی گیری کی بدلتی ہوئی زندگی‘ کے عنوان سے شائع ہوگا۔

نئے لکھنے والوں کے لیے ادارے نے ایک ورکشاپ کا اعلان کیا، جو مئی 2024ء میں ساحل کے دفتر میں منعقد ہوگی۔ اس میں افسانہ، خاکہ اور رپورٹنگ کے بنیادی اصول سکھائے جائیں گے۔ نشست کے آخر میں ۱۷ نئے لکھنے والوں نے اپنی تحریریں ادارے کے حوالے کیں، جن میں سے ۶ کی اشاعت کا فیصلہ کیا گیا۔

ساحل کی اشاعت ۹۶۰۰ تک پہنچ گئی، نئے قارئین کی تلاش جاری

ماہنامہ نگارِ ساحل کراچی کے دفتر میں ۴۱۷ ویں شمارے کی تیاری کے دوران مدیر، نائب مدیر اور ادارتی بورڈ کے ارکان کی ایک نشست ہوئی۔ اس میں ادارے کی تاریخ، اس کے مشن اور اس کے سامنے موجود چیلنجز پر کھل کر بات کی گئی۔ نشست کا مقصد یہ جاننا تھا کہ ساحل کو آج کے قاری کے لیے کیسا ہونا چاہیے۔

مدیر ڈاکٹر نسیم اختر صبا نے کہا کہ ساحل کی بنیاد ۱۹۸۶ء میں ایک چھوٹے سے کمرے میں رکھی گئی تھی۔ اس وقت اس کی اشاعت صرف ۱۲۰۰ تھی۔ آج یہ تعداد 9,600 ہے۔ ’ہم نے ہمیشہ کوشش کی کہ ساحل صرف ادب کا رسالہ نہ رہے، بلکہ ساحل کے لوگوں کا رسالہ بنے۔‘ انہوں نے کہا کہ ہر شمارے میں ماہی گیری، بندرگاہ کے مزدوروں اور ساحلی علاقوں کی زندگی پر کوئی نہ کوئی تحریر ضرور شامل کی جاتی ہے۔

نائب مدیر فرحان یوسف زئی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں کاغذی رسالے کا وجود برقرار رکھنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ ان کے مطابق ادارے نے ۲۰۲۱ء میں ویب پورٹل شروع کیا، جس پر ہر شمارے کا مواد ایک ہفتے بعد اپ لوڈ کر دیا جاتا ہے۔ ’ہمارا مقصد یہ نہیں کہ پرنٹ ختم ہو جائے، بلکہ یہ ہے کہ جو قاری کاغذ پر نہیں پڑھ سکتا، وہ بھی ساحل سے محروم نہ رہے۔‘

ادارتی بورڈ کے رکن پروفیسر (ر) عبدالحمید سومرو نے تجویز دی کہ ساحل کو ہر شمارے میں کسی ایک ساحلی شہر پر خصوصی گوشہ شائع کرنا چاہیے۔ اس تجویز کو شرکا نے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ طے ہوا کہ پہلا گوشہ ۴۱۸ویں شمارے میں ’ماہی گیری کی بدلتی ہوئی زندگی‘ کے عنوان سے شائع ہوگا۔

نئے لکھنے والوں کے لیے ادارے نے ایک ورکشاپ کا اعلان کیا، جو مئی 2024ء میں ساحل کے دفتر میں منعقد ہوگی۔ اس میں افسانہ، خاکہ اور رپورٹنگ کے بنیادی اصول سکھائے جائیں گے۔ نشست کے آخر میں ۱۷ نئے لکھنے والوں نے اپنی تحریریں ادارے کے حوالے کیں، جن میں سے ۶ کی اشاعت کا فیصلہ کیا گیا۔

(باقی صفحہ نمبر 14 پر ملاحظہ کریں)

ساحل کی اشاعت ۹۶۰۰ تک پہنچ گئی، نئے قارئین کی تلاش جاری

ماہنامہ نگارِ ساحل کراچی کے دفتر میں ۴۱۷ ویں شمارے کی تیاری کے دوران مدیر، نائب مدیر اور ادارتی بورڈ کے ارکان کی ایک نشست ہوئی۔ اس میں ادارے کی تاریخ، اس کے مشن اور اس کے سامنے موجود چیلنجز پر کھل کر بات کی گئی۔ نشست کا مقصد یہ جاننا تھا کہ ساحل کو آج کے قاری کے لیے کیسا ہونا چاہیے۔

مدیر ڈاکٹر نسیم اختر صبا نے کہا کہ ساحل کی بنیاد ۱۹۸۶ء میں ایک چھوٹے سے کمرے میں رکھی گئی تھی۔ اس وقت اس کی اشاعت صرف ۱۲۰۰ تھی۔ آج یہ تعداد 9,600 ہے۔ ’ہم نے ہمیشہ کوشش کی کہ ساحل صرف ادب کا رسالہ نہ رہے، بلکہ ساحل کے لوگوں کا رسالہ بنے۔‘ انہوں نے کہا کہ ہر شمارے میں ماہی گیری، بندرگاہ کے مزدوروں اور ساحلی علاقوں کی زندگی پر کوئی نہ کوئی تحریر ضرور شامل کی جاتی ہے۔

نائب مدیر فرحان یوسف زئی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں کاغذی رسالے کا وجود برقرار رکھنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ ان کے مطابق ادارے نے ۲۰۲۱ء میں ویب پورٹل شروع کیا، جس پر ہر شمارے کا مواد ایک ہفتے بعد اپ لوڈ کر دیا جاتا ہے۔ ’ہمارا مقصد یہ نہیں کہ پرنٹ ختم ہو جائے، بلکہ یہ ہے کہ جو قاری کاغذ پر نہیں پڑھ سکتا، وہ بھی ساحل سے محروم نہ رہے۔‘

ادارتی بورڈ کے رکن پروفیسر (ر) عبدالحمید سومرو نے تجویز دی کہ ساحل کو ہر شمارے میں کسی ایک ساحلی شہر پر خصوصی گوشہ شائع کرنا چاہیے۔ اس تجویز کو شرکا نے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ طے ہوا کہ پہلا گوشہ ۴۱۸ویں شمارے میں ’ماہی گیری کی بدلتی ہوئی زندگی‘ کے عنوان سے شائع ہوگا۔

نئے لکھنے والوں کے لیے ادارے نے ایک ورکشاپ کا اعلان کیا، جو مئی 2024ء میں ساحل کے دفتر میں منعقد ہوگی۔ اس میں افسانہ، خاکہ اور رپورٹنگ کے بنیادی اصول سکھائے جائیں گے۔ نشست کے آخر میں ۱۷ نئے لکھنے والوں نے اپنی تحریریں ادارے کے حوالے کیں، جن میں سے ۶ کی اشاعت کا فیصلہ کیا گیا۔

(باقی صفحہ نمبر 14 پر ملاحظہ کریں)

ساحلِ نگار کا ’ساحل‘ کے ساتھ سفر

ماہنامہ نگارِ ساحل کراچی کے دفتر میں ۴۱۷ ویں شمارے کی تیاری کے دوران مدیر، نائب مدیر اور ادارتی بورڈ کے ارکان کی ایک نشست ہوئی۔ اس میں ادارے کی تاریخ، اس کے مشن اور اس کے سامنے موجود چیلنجز پر کھل کر بات کی گئی۔ نشست کا مقصد یہ جاننا تھا کہ ساحل کو آج کے قاری کے لیے کیسا ہونا چاہیے۔

مدیر ڈاکٹر نسیم اختر صبا نے کہا کہ ساحل کی بنیاد ۱۹۸۶ء میں ایک چھوٹے سے کمرے میں رکھی گئی تھی۔ اس وقت اس کی اشاعت صرف ۱۲۰۰ تھی۔ آج یہ تعداد 9,600 ہے۔ ’ہم نے ہمیشہ کوشش کی کہ ساحل صرف ادب کا رسالہ نہ رہے، بلکہ ساحل کے لوگوں کا رسالہ بنے۔‘ انہوں نے کہا کہ ہر شمارے میں ماہی گیری، بندرگاہ کے مزدوروں اور ساحلی علاقوں کی زندگی پر کوئی نہ کوئی تحریر ضرور شامل کی جاتی ہے۔

نائب مدیر فرحان یوسف زئی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں کاغذی رسالے کا وجود برقرار رکھنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ ان کے مطابق ادارے نے ۲۰۲۱ء میں ویب پورٹل شروع کیا، جس پر ہر شمارے کا مواد ایک ہفتے بعد اپ لوڈ کر دیا جاتا ہے۔ ’ہمارا مقصد یہ نہیں کہ پرنٹ ختم ہو جائے، بلکہ یہ ہے کہ جو قاری کاغذ پر نہیں پڑھ سکتا، وہ بھی ساحل سے محروم نہ رہے۔‘

ادارتی بورڈ کے رکن پروفیسر (ر) عبدالحمید سومرو نے تجویز دی کہ ساحل کو ہر شمارے میں کسی ایک ساحلی شہر پر خصوصی گوشہ شائع کرنا چاہیے۔ اس تجویز کو شرکا نے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ طے ہوا کہ پہلا گوشہ ۴۱۸ویں شمارے میں ’ماہی گیری کی بدلتی ہوئی زندگی‘ کے عنوان سے شائع ہوگا۔

نئے لکھنے والوں کے لیے ادارے نے ایک ورکشاپ کا اعلان کیا، جو مئی 2024ء میں ساحل کے دفتر میں منعقد ہوگی۔ اس میں افسانہ، خاکہ اور رپورٹنگ کے بنیادی اصول سکھائے جائیں گے۔ نشست کے آخر میں ۱۷ نئے لکھنے والوں نے اپنی تحریریں ادارے کے حوالے کیں، جن میں سے ۶ کی اشاعت کا فیصلہ کیا گیا۔

(باقی صفحہ نمبر 2 (بندرگاہ ایڈیشن) میں ملاحظہ کریں)

ساحلِ نگار کا ’ساحل‘ کے ساتھ سفر

ماہنامہ نگارِ ساحل کراچی کے دفتر میں ۴۱۷ ویں شمارے کی تیاری کے دوران مدیر، نائب مدیر اور ادارتی بورڈ کے ارکان کی ایک نشست ہوئی۔ اس میں ادارے کی تاریخ، اس کے مشن اور اس کے سامنے موجود چیلنجز پر کھل کر بات کی گئی۔ نشست کا مقصد یہ جاننا تھا کہ ساحل کو آج کے قاری کے لیے کیسا ہونا چاہیے۔

مدیر ڈاکٹر نسیم اختر صبا نے کہا کہ ساحل کی بنیاد ۱۹۸۶ء میں ایک چھوٹے سے کمرے میں رکھی گئی تھی۔ اس وقت اس کی اشاعت صرف ۱۲۰۰ تھی۔ آج یہ تعداد 9,600 ہے۔ ’ہم نے ہمیشہ کوشش کی کہ ساحل صرف ادب کا رسالہ نہ رہے، بلکہ ساحل کے لوگوں کا رسالہ بنے۔‘ انہوں نے کہا کہ ہر شمارے میں ماہی گیری، بندرگاہ کے مزدوروں اور ساحلی علاقوں کی زندگی پر کوئی نہ کوئی تحریر ضرور شامل کی جاتی ہے۔

نائب مدیر فرحان یوسف زئی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں کاغذی رسالے کا وجود برقرار رکھنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ ان کے مطابق ادارے نے ۲۰۲۱ء میں ویب پورٹل شروع کیا، جس پر ہر شمارے کا مواد ایک ہفتے بعد اپ لوڈ کر دیا جاتا ہے۔ ’ہمارا مقصد یہ نہیں کہ پرنٹ ختم ہو جائے، بلکہ یہ ہے کہ جو قاری کاغذ پر نہیں پڑھ سکتا، وہ بھی ساحل سے محروم نہ رہے۔‘

ادارتی بورڈ کے رکن پروفیسر (ر) عبدالحمید سومرو نے تجویز دی کہ ساحل کو ہر شمارے میں کسی ایک ساحلی شہر پر خصوصی گوشہ شائع کرنا چاہیے۔ اس تجویز کو شرکا نے متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ طے ہوا کہ پہلا گوشہ ۴۱۸ویں شمارے میں ’ماہی گیری کی بدلتی ہوئی زندگی‘ کے عنوان سے شائع ہوگا۔

نئے لکھنے والوں کے لیے ادارے نے ایک ورکشاپ کا اعلان کیا، جو مئی 2024ء میں ساحل کے دفتر میں منعقد ہوگی۔ اس میں افسانہ، خاکہ اور رپورٹنگ کے بنیادی اصول سکھائے جائیں گے۔ نشست کے آخر میں ۱۷ نئے لکھنے والوں نے اپنی تحریریں ادارے کے حوالے کیں، جن میں سے ۶ کی اشاعت کا فیصلہ کیا گیا۔

(باقی صفحہ نمبر 2 (بندرگاہ ایڈیشن) میں ملاحظہ کریں)